الجواب حامداً ومصلیاً

سوال میں ذکر کردہ صورت حال اگر درست ہے، اور واقعہ کے مطابق ہے، تو آپ کے شوہر کے ان دو جملوں کہ "میں نے تمہیں طلاق دیدی ہے، میں نے تمہیں آزاد کر دیا" سے آپ پر دو طلاق رجعی واقع ہو چکی ہیں، اور اب اگر آپ کا شوہر چاہے تو عدت کے اندر رجوع کر سکتا ہے، اور اگر اس نے عدت کے اندر رجوع نہیں کیا، تو عدت گزرتے ہی اس سے آپ کا نکاح ختم ہو جائے گا، اسکے بعد آپ کا دوسری جگہ نکاح ہو سکتا ہے۔

یاد رہے کہ آپ کے شوہر نے اپنے دوست کو جو یہ جملہ کہا کہ "تم میری بیوی سے شادی کر لو" تو اس سے کوئی طلاق واقع نہیں ہوئی، یہ لغو اور مہمل جملہ ہے۔ (نظائرہ: امداد الفتاوی: 2/425، فتاوی محمودیہ: 12/358، امداد الاحکام 2/450-449)

الهداية (2/ 254)

وإذا طلق الرجل امرأته تطليقة رجعية أو تطليقتين فله أن يراجعها في عدتها رضيت بذلك أو لم ترض " لقوله تعالى: {فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ} [البقرة من غير فصل ولا بد من قيام العدة لأن الرجعة استدامة الملك ألا ترى أنه سمى إمساكا وهو الإبقاء وإنما يتحقق الاستدامة في العدة لأنه لا ملك بعد انقضائها "

وفي رد المحتار) (3/ 299)

ثم فرق بينه وبين سرحتك فإن سرحتك كناية لكنه في عرف الفرس غلب استعماله في الصريح فإذا قال " رهاكردم " أي سرحتك يقع به الرجعي مع أن أصله كناية أيضا، وما ذاك إلا لأنه غلب في عرف الفرس استعماله في الطلاق وقد مر أن الصريح ما لم يستعمل إلا في الطلاق من أي لغة كانت، لكن لما غلب استعمال حلال الله في البائن عند العرب والفرس وقع به البائن ولولا ذلك لوقع به الرجعي----------والله سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم

الجواب صحیح

محمد عبد المنان عفی عنہ

نائب مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۲۸ شعبان المعظم/1439ھ

۱۵ مئی/2018ء

محمد عثمان غنی عفی عنہ

بندہ: محمد عثمان غنی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

28/ شعبان المعظم/1439ھ

15 مئی/2018ء

الجواب صحیح

مسیح اللہ عفی عنہ

۲۹/۸/۲۹

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفی عنہ

۲۹/۸/۲۸

Scanned by CamScanner